1185-فتنہ کے باعث داڑھی منڈوانا

سوال

کچھ عرصہ سے میں نے اپنے دین اسلام کو پہچانا ہے، اورالحمدللہ اللہ نے مجھے ہدایت سے نوازااور میں اور میرے دو بھائیوں نے داڑھی رکھ لی، اور یہ سنت مؤکدہ ہمارے خاندان کے بعض دوسرے افراد تک بھی پھیل گئی ہے، اور ہم نے ہر اعتبار سے گھر میں تقریبا مکمل اسلامی ماحول بنایا ہوا ہے، ساری بہنیں گھر میں اسلامی لباس زیب تن کرتی ہیں، اور قرآن و سنت پر حسب استطاعت عمل بھی کرتی ہیں.

لیکن ملک میں فتنہ اور حادثہ ہوا تو سب لوگ داڑھی والوں پر ٹوٹ پڑے، اور انہیں تنگ کرنے لگے ہیں، اور یہ خیال کرتے ہیں کہ ہر داڑھی والا شخص لوگوں کو قتل کرتا اور خون بہانے والا ہے، حالانکہ ہم مسلمان لوگ کسی بھی حالت میں کسی جان کو قتل کرنا پسند نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ تعالی نے حرام کیا ہے اور میرے والد اور والدہ اور خاندان کے سب افراد اصرار کرتے ہیں کہ داڑھی منڈوادو، میری والدہ کہتی ہے کہ تمہارے والد تم سے ناراض ہیں، میں ڈرتا ہوں کہ کہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی مخالفت نہ کر بیٹھوں، اور مجھے خدشہ ہے کہ کہیں معصیت کا مرتکب نہ ٹھروں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت
اور طریقہ پر عمل کرنے اور اپنے سارے گھر اور خاندان والوں کی اس کی دعوت دینے پر
اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

دوم :

جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ داڑھی
منڈوانا حرام، اور داڑھی مکمل رکھنا فرض ہے، اور پھر اللہ خالق الملک کی اطاعت و
فرمانبرداری مخلوق کی اطاعت پر مقدم ہے چاہے اس مخلوق سے کتنا بھی قریبی تعلق ہی
ہو، چنانچہ اللہ خالق کائنات کی معصیت و نافرمانی میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت نہیں
کی جاسکتی، بلکہ مخلوق کی اطاعت تو صرف نیکی میں ہوگی.

اور آپ نے جو بیان کیا ہے کہ آپ کے
والدین داڑھی رکھنے پر آپ سے ناراض ہیں، یہ صرف ان کی آپ کے بارہ میں نرمی اور شفقت
کی بنا پر ہے کہ کہیں اس حادثہ میں جو دوسرے لوگوں کو اذیت پہنچی ہے کہیں تم بھی اس
سے دوچار نہ ہوجاؤ، لیکن یہ تنگی اور تکلیف تو غالبا اس حادثہ کے فساد کی بنا پر

تھا، نہ کہ صرف داڑھی رکھنے کی بنا پر، اس لیے آپ دیکھتے ہیں کہ اس فساد کی راہ میں وہ بھی آ گئے جو داڑھی والے تھے، اس لیے آپ حق پر قائم اورڈٹے رہیں، اوراللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں داڑھی کو مکمل رہنے دیں، چاہے ساری مخلوق ناراض ہوجائے، اور آپ فتنہ وفساداور گڑبڑوالی جگہوں سے دور رہیں، اوراللہ سبحانہ وتعالی پر توکل اور بھروسہ کرتے ہوئے اس سے امید رکھیں کہ وہ آپ کو ہر قسم کی تنگی اور مشکل سے نکل دیگا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

﴿اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اوراسے رزق ایسی جگہ سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی اللہ تعالی پر بھروسہ اور توکل کرتا ہے، تو اللہ تعالی اسے کافی ہوجاتا ہے، یقینا اللہ تعالی اپنا کام پورا کرکے ہی رہے گا، اللہ تعالی نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کررکھا﴾ الطلاق (2–3).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد ربانی کچھ اس طرح ہے :

﴿اور جو شخص اللہ تعالی سے ڈرے گا اللہ اس کے (ہر) کام میں آسانی کردے گا، یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے، اور جو شخص اللہ تعالی سے ڈرے گا، اللہ تعالی اس کے گناہ مٹا دیگا، اور اسے بڑا بھاری اجرو ثواب دے گا﴾ الطلاق (4–5)

اور ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کا سلوک کریں، اور بڑے اچھے اوراحسن انداز میں ان سے معذرت کریں کہ وہ اس سلسلہ میں آپ کی بات نہیں مان سکتے، کیونکہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا مسئلہ ہے.